



## سوال

(60) غزوات نبی کی فلم بنانا جائز نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نبی ﷺ اور ان کے صحابہ کے غزوات کی فلم بنانی جائز ہے؟ جس طرح بعض اسلامی ملکوں میں بنائی گئی ہیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باللہ عزوجل التوفیق۔ یہ مکروہ ہے کہ جس کا انکار ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس فلم کا دیکھنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے کیونکہ تصاویر اگرچہ نبی کی ہی کیوں نہ ہوں اس کا استعمال حرام ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کی اہانت ہے اور اس امت امین اور صالح سلفت کی اہانت ہے کیونکہ یہ ذہنی عکاسی ہوتی ہے حقیقی نہیں اور صحابہ کی حقیقی عکس بندی نہیں ہوتی۔

قیح صورتیں پیش کر کے اسے ابو بکر عمر اور اللہ کی تصویریں قرار دیتے ہیں اور یہ ایسا منکر ہے کہ مسلمان کے لیے اس کا کرنا جائز نہیں۔ یہ ان دجالوں کی کارستانی ہے جو مسلمانوں کے ذہنوں کو اور دین فاسد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور محمد ﷺ اور صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی توہین راسخ کرنا چاہتے ہیں۔

بلکہ میں کہتا ہوں کہ تمام فلمیں، سینما، سکوپ، ٹیلی ویژن اور ریکارڈ وغیرہ کا استعمال کبار میں سے ہے جب کہ اس پر گانے یا فحاشی دیکھی سنی جائے۔ یہ ان مملکت بیماریوں میں سے ہیں کہ جن سے صحت یابی نہیں ہو سکتی، اور ان خبیث چیزوں برے اثرات ہیں اور جن گناہوں کی بھرمار ہے جسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں اس کی قباحت و نفرت، ٹھادی ہے مسلمانوں تم کیوں اللہ تعالیٰ کا قول مد نظر نہیں رکھتے، [قل للمؤمنین یغضون ابصارہم] (نور: 30)

”(مسلمانوں مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہ نہ چھی رکھیں“

اور اللہ تعالیٰ کا قول:

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجِهِمْ وَالْحَافِظَاتِ... ۲۵... سورة الاحزاب

(اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والیاں)



تو اپنا، اولاد اور پڑوسیوں کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہو تو ویڈیو، ٹیلی ویژن اور ٹیپ رکھے۔ اللہ تعالیٰ ان ملعون آواز دہ، مکروہ شکلوں اور مذموم افعال و حرکت پر لعنت فرمائے۔  
- حدیث میں ہے، دو آوازیں ملعون ہیں ایک گانے کی آواز اور دوسری سازی کی آواز اور اس کی سند صحیح ہے نکالا اسے منذری نے ترغیب: (4 350) میں اور بزار نے رقم (795) میں راوی اس کے ثقہ ہیں۔ ان منکر کے رد کے لیے رجوع کریں، فتاویٰ ابن باز (1 417)۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 137

محدث فتویٰ